Est. 1939 ABC CERTIFIED

بلوچستان کے عوام کا بے باک ترجمان — بلوچستان کا قدیم ترین اردو روزنامہ

روزنامہ نعرۂ حق کوئٹہ

Daily Nara-e-Haq Quetta

رجسٹرڈ نمبر: 706

چیف ایڈیٹر: عصمت اللہ کاکڑ

Daily.naraehaq@gmail.com

جلد نمبر 85 | یکم ربیع الاول 1448 | ہفتہ 15 اگست 2026 | قیمت 6 روپے | شمارہ نمبر 151

مستونگ صوبائی وزیر داخلہ کے قافلے پر حملہ 6 پولیس اہلکار زخمی

بلوچستان کے ضلع مستونگ کے علاقے میں نامعلوم مسلح افراد کا وزیر داخلہ بلوچستان میر ضیاء اللہ لانگو کے قافلے پر حملہ، 7 اہلکاروں سمیت 9 افراد زخمی، وزیر داخلہ حملے میں محفوظ رہے

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان کے ضلع مستونگ کے علاقے میں نامعلوم مسلح افراد کا وزیر داخلہ بلوچستان میر ضیاء اللہ لانگو کے قافلے پر حملہ، 7 اہلکاروں سمیت 9 افراد زخمی، وزیر داخلہ حملے میں محفوظ رہے، کوئٹہ منتقل کر دیا گیا۔ سیکورٹی ذرائع کے مطابق بعد ازاں وزیر داخلہ بلوچستان میر ضیاء اللہ لانگو اپنے حفاظتی قافلے میں کوئٹہ روانہ ہو گئے۔ واقعہ کے بعد میر ضیاء اللہ لانگو کو محفوظ رکھا گیا۔ فائرنگ کے نتیجے میں وزیر داخلہ کے قافلے میں موجود 7 اہلکار سبح اللہ، ذکریا، ضرار اللہ، عبدالرازق (ڈرائیور)، محمد کاشف، سیف اللہ اور قریبی باغ میں کام کرنے والے دو افراد امیر محمد اور گوہر خان زخمی ہو گئے۔ واقعہ کے بعد میر ضیاء اللہ لانگو کو سخت سیکورٹی میں کوئٹہ ریفر کیا گیا۔ افراد کو شہید فوت بخش ریسکیو اسپتال مستونگ منتقل کر دیا گیا جہاں دو زخمیوں کی حالت تشویشناک بتائی جا رہی ہے تاہم بعد ازاں کوئٹہ منتقل کر دیا گیا۔ حملے کے بعد میر ضیاء اللہ لانگو نے اپنے ایک بیان میں

بقیہ نمبر 1 صفحہ نمبر 3

وزیر اعظم کا تیکر بلوچستان اسمبلی کو ٹیلی فون، صاحبزادے ثناء اللہ خان اچکزئی کے انتقال پر افسوس

اسلام آباد (این این آئی) وزیر اعظم شہباز شریف نے سپیکر بلوچستان اسمبلی سینیٹر (ر) عبدالخالق خان اچکزئی کو ٹیلی فون کر کے ان کے جواں سال صاحبزادے ثناء اللہ خان اچکزئی کے انتقال

بقیہ نمبر 3 صفحہ نمبر 3

بلوچستان کی خواتین کو بااختیار بنانے کیلئے حکومت بلوچستان کا پروگرام رائز ایک احسن اقدام ہے

خواتین اس موقع سے بھرپور فائدہ اٹھائیں اور اپنے علاقوں میں رول ماڈل بنیں اور دیگر خواتین کو بھی ہنر

کوئٹہ (این این آئی) وفاقی وزیر مملکت صبیحہ وچینہ وارانہ تربیت وجسٹر نے بلوچستان کی خواتین کو بااختیار بنانے کیلئے حکومت بلوچستان کے پروگرام رائز کی کاوشوں کو سراہتے ہوئے کہا ہے کہ خواتین اس موقع سے بھرپور فائدہ اٹھائیں اور اپنے علاقوں میں رول ماڈل بنیں اور دیگر خواتین کو بھی ہنر ہنر روزگار اور کاروبار کے مواقع حاصل کرنے کی

بقیہ نمبر 4 صفحہ نمبر 3

اسلام آباد: وزیر اعظم میاں شہباز شریف صدر مملکت آصف علی زرداری سے ملاقات کر رہے ہیں

بندوق کے زور پر کسی نظریے کو مسلط نہیں کیا جا سکتا

وزیر اعلیٰ بلوچستان

آئین پاکستان میں رہتے ہوئے مذاکرات کے لیے دروازے کھلے ہیں، دہشت گرد عناصر نے بلوچ قوم کو ایک لاحاصل جنگ میں دھکیل رکھا ہے، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کا 79 ویں جشن آزادی کے موقع پر پرچم کشائی کی تقریب سے خطاب

بلوچستان کے عوام نے آج اپنے عمل سے ان تمام منفی دعوؤں کی نفی کر دی ہے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ریاست اور حکومت کے دروازے ہمیشہ کھلے رہے ہیں

کوئٹہ (این این آئی) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ پاکستان نے 79 برس کے سفر میں زیوے آغاز کرتے ہوئے دنیا میں اپنا نمایاں مقام بنایا، آج پاکستان ایک امیٹی قوت ہے اور دنیا فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کو خراج تحسین پیش کرتے ہیں، ان کی قیادت میں پاکستان ترقی کی منازل طے کر رہا ہے یوم آزادی کے موقع پر بلوچستان اسمبلی کے سبزہ زار میں منعقدہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان کے مخصوص حالات ہیں، تاہم آج پورے صوبے میں سطح سے ڈویژن، گاؤں سے تحصیل تک جس جوش و جذبے کے ساتھ جشن آزادی منایا گیا، وہ اس امر کا واضح ثبوت ہے کہ بلوچستان کے عوام پاکستان سے اپنی وابستگی اور محبت کا بھرپور اظہار کر رہے ہیں۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بعض عناصر یہ سمجھتے ہیں کہ پاکستان کے ساتھ وفاقی معاہدے اس کے بڑھتے ہوئے عالمی مقام اور اہمیت کا مظہر ہیں۔ ان کامیابیوں پر صدر مملکت آصف علی زرداری، وزیر اعظم محمد شہباز شریف اور

بقیہ نمبر 5 صفحہ نمبر 3

صدر کی وزیر اعظم سے ملاقات، علاقائی امن و استحکام پر گفتگو

وزیر اعظم نے صدر مملکت کو مکہ مکرمہ میں سعودی عرب، ترکیہ اور پاکستان کے مابین طے پانے والے تاریخی سہ فریقی امن معاہدے کے حوالے سے آگاہ کیا

اسلام آباد (آن لائن) وزیر اعظم شہباز شریف نے ایوان صدر میں صدر مملکت آصف علی زرداری سے ملاقات کی اور انہیں یوم آزادی کی مبارکباد دی۔ ملاقات میں نائب وزیر اعظم و وزیر خارجہ سینیٹر محمد اسحاق ڈار، وفاقی وزیر داخلہ و انسداد دہشتگردی سید محسن رضا نقوی، چیئرمین سینیٹر، جناب اسمبلی ملک محمد احمد خان اور سینیٹر شیری رحمان بھی موجود تھیں۔ وزیر اعظم نے صدر مملکت کو مکہ مکرمہ میں سعودی عرب، ترکیہ اور

بقیہ نمبر 8 صفحہ نمبر 3

کوئٹہ: وزیر داخلہ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اسمبلی میں 79 ویں جشن آزادی کے موقع پر پرچم کشائی کی تقریب سے خطاب کر رہے ہیں

بزدلانہ حملوں سے ہمارے حوصلے پست نہیں ہو سکتے

وزیر داخلہ

پاکستان زندہ باد تھا، ہے اور رہے گا، دہشت گردی کے خلاف جنگ میں قوم اور سیکیورٹی فورسز کا عزم برقرار ہے، صوبائی وزیر

کوئٹہ (یو این این) وزیر داخلہ بلوچستان میر ضیاء اللہ لانگو نے اپنے بیان میں کہا کہ اس طرح کے بزدلانہ حملوں سے حوصلے پست نہیں ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں ان چالوں سے نہیں ڈرایا جا سکتا، پاکستان زندہ باد تھا، زندہ باد ہے اور زندہ باد رہے گا۔ میر ضیاء اللہ لانگو کا کہنا تھا کہ ایسے حملوں سے ہمارے عزم اور پاکستان سے محبت کو ختم نہیں کیا جا سکتا، دہشت گردی کے خلاف جنگ میں قوم اور

بقیہ نمبر 7 صفحہ نمبر 3

مالی سال 2027 میں معاشی نمو 3.5 سے 4.5 فیصد رہنے کی توقع، گورنر اسٹیٹ بینک

مہنگائی کو درمیانی مدت میں 5 سے 7 فیصد کے ہدف میں رکھنے کے لیے اقدامات، مالی سال 2026 میں مہنگائی 7.1 فیصد، جبکہ جولائی نمو 3.7 فیصد رہی، شرح

کراچی (این این آئی) گورنر اسٹیٹ بینک جمیل احمد نے کہا ہے کہ پاکستان کی معیشت گزشتہ ایک سال کے دوران استحکام کی جانب اہم پیش رفت کر چکی ہے، معاشی سرگرمیوں میں تیزی آ رہی ہے جس سے سرمایہ کاری اور روزگار کے مزید مواقع پیدا ہوں گے، جبکہ مالی سال 2027 میں معاشی نمو 3.5 سے 4.5 فیصد کے درمیان رہنے کی توقع ہے۔ اسٹیٹ بینک آف پاکستان میں یوم آزادی کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے جمیل احمد نے کہا کہ آزادی

بقیہ نمبر 6 صفحہ نمبر 3

آزادی کے مقاصد کو یاد رکھیں، اتحاد اور یقین محکم قومی زندگی کا حصہ بنائیں، مولانا فضل الرحمان

آزادی صرف جشن منانے کا نام نہیں بلکہ آزادی کے مقاصد کو حقیقت بنانا ہی قومی ذمہ داری ہے، سربراہ یو آئی

اسلام آباد (آن لائن) یوم آزادی کے موقع پر جے یو آئی سربراہ مولانا فضل الرحمان نے کہا ہے کہ آزادی کے مقاصد کو یاد رکھیں، اتحاد اور یقین محکم قومی زندگی کا حصہ بنائیں۔ میڈیا سیل جے یو آئی کے جاری ہونے والے بیان کے مطابق مولانا

بقیہ نمبر 12 صفحہ نمبر 3

ٹرمپ کا درآمدی ڈیوٹیز پر 100 فیصد تک سیرف عائد کرنے کا اعلان

واشنگٹن (این این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے امریکا پر درآمد کیے جانے والے طبیر پائپ ڈیوز اور ان کے پرزہ جات پر 100 فیصد تک سیرف

بقیہ نمبر 11 صفحہ نمبر 3

ایران کو معاشی تنہا کرنے کیلئے مزید پابندیاں عائد کرینگے، امریکی وزیر خزانہ

ایران پر معاشی دباؤ بڑھانے کے ساتھ آبنائے ہرمز سے متعلق پابندیاں بھی شامل ہوں گی، اسٹریو

واشنگٹن (این این آئی) امریکی وزیر خزانہ اسکاٹ بیسنٹ نے کہا ہے کہ امریکا ایران پر اپنی پابندیاں سخت کرے گا جنہوں نے ایران کی تیل کی برآمدات کو کم کر دیا ہے۔ اسکاٹ بیسنٹ نے امریکی میڈیا کو انٹرویو دوران کہا کہ اگلے ہفتے مزید اعلانات کے لیے تیار ہیں، کیونکہ ہم ایران پر اسٹریٹجک طور پر تنہا کرنے

بقیہ نمبر 13 صفحہ نمبر 3

بلوچستان کے عوام نے آج اپنے عمل سے ان تمام منفی دعوؤں کی نفی کر دی ہے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ریاست اور حکومت کے دروازے ہمیشہ کھلے رہے ہیں

کوئٹہ (این این آئی) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ پاکستان نے 79 برس کے سفر میں زیوے آغاز کرتے ہوئے دنیا میں اپنا نمایاں مقام بنایا، آج پاکستان ایک امیٹی قوت ہے اور دنیا فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کو خراج تحسین پیش کرتے ہیں، ان کی قیادت میں پاکستان ترقی کی منازل طے کر رہا ہے یوم آزادی کے موقع پر بلوچستان اسمبلی کے سبزہ زار میں منعقدہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان کے مخصوص حالات ہیں، تاہم آج پورے صوبے میں سطح سے ڈویژن، گاؤں سے تحصیل تک جس جوش و جذبے کے ساتھ جشن آزادی منایا گیا، وہ اس امر کا واضح ثبوت ہے کہ بلوچستان کے عوام پاکستان سے اپنی وابستگی اور محبت کا بھرپور اظہار کر رہے ہیں۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بعض عناصر یہ سمجھتے ہیں کہ

بقیہ نمبر 5 صفحہ نمبر 3

ناروے کے وزیر خارجہ کی وزیر اعلیٰ سے ملاقات، دوطرفہ تعلقات کے فروغ اور فلٹی صورتحال پر تفصیلی تبادلہ خیال

قضا و دہشت گردی، غیر قانونی امگریشن کی روک تھام، پولیس ٹریننگ اور پیشل پولیس اسٹیٹس سمیت مختلف شعبوں میں تعاون بڑھانے پر اتفاق

اسلام آباد (این این آئی) ناروے کے وزیر خارجہ ایسکاپن مارجو ایڈے نے وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی سے ملاقات کی، وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے وزارت داخلہ آمد پر ناروے کی وزیر خارجہ کا خیر مقدم کیا۔ ملاقات میں دوطرفہ تعلقات کے فروغ اور فلٹی صورتحال پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا، ملاقات میں انسداد دہشت گردی، غیر قانونی امگریشن کی

بقیہ نمبر 10 صفحہ نمبر 3

آزادی کے یادگار لمحات کو ہمیشہ کے لیے محفوظ کر دیا گیا

کوئٹہ: وزیر داخلہ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اسمبلی میں 79 ویں جشن آزادی کے موقع پر پرچم کشائی کی تقریب سے خطاب کر رہے ہیں

ملکی معیشت درست سمت میں گامزن ہے، کئی چیلنجز درپیش ہیں، گورنر اسٹیٹ بینک

کراچی (این این آئی) گورنر اسٹیٹ بینک جمیل احمد نے کہا ہے کہ ترسیلات زر اور زرمبادلہ کے ذخائر میں اضافہ ہو رہا ہے، ملکی معیشت درست سمت میں گامزن ہے تاہم مالی معیشت میں تبدیلیاں اور کئی چیلنجز درپیش ہیں۔ سٹیٹ بینک میں جشن آزادی کے موقع پر تقریب سے خطاب میں گورنر اسٹیٹ بینک جمیل احمد نے کہا کہ ترسیلات زر اور زرمبادلہ کے ذخائر میں اضافہ ہو رہا ہے ملکی معیشت درست سمت میں گامزن ہے۔ انہوں نے کہا کہ عالمی معیشت میں

بقیہ نمبر 9 صفحہ نمبر 3

14 اگست محض ایک تاریخی دن نہیں بلکہ ایک نظریے، عہد اور قومی ذمہ داری کی تجدید کا دن ہے، جسٹس محمد کامران خان

پاکستان ہمارے اسلاف اور اوّلاد کی لازوال قربانیوں، غیر متزلزل ایمان، جدوجہد اور عزم و استقلال کے نتیجے میں وجود میں آیا، چیف جسٹس بلوچستان

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان ہائی کورٹ میں یوم آزادی پاکستان کے موقع پر ایک پروقار پرچم کشائی کی تقریب منعقد ہوئی، جس میں چیف جسٹس بلوچستان ہائی کورٹ جسٹس محمد کامران خان ملاخیل نے عدالت عالیہ کے لان میں قومی پرچم لہرایا۔ تقریب میں بلوچستان ہائی کورٹ کے معزز ججز، افسران و اہلکاروں، وکلاء اور دیگر متعلقہ افراد نے

بقیہ نمبر 2 صفحہ نمبر 3

بزدلانہ حملوں سے ہمارے حوصلے پست نہیں ہو سکتے

وزیر داخلہ

پاکستان زندہ باد تھا، ہے اور رہے گا، دہشت گردی کے خلاف جنگ میں قوم اور سیکیورٹی فورسز کا عزم برقرار ہے، صوبائی وزیر

کوئٹہ (یو این این) وزیر داخلہ بلوچستان میر ضیاء اللہ لانگو نے اپنے بیان میں کہا کہ اس طرح کے بزدلانہ حملوں سے حوصلے پست نہیں ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں ان چالوں سے نہیں ڈرایا جا سکتا، پاکستان زندہ باد تھا، زندہ باد ہے اور زندہ باد رہے گا۔ میر ضیاء اللہ لانگو کا کہنا تھا کہ ایسے حملوں سے ہمارے عزم اور پاکستان سے محبت کو ختم نہیں کیا جا سکتا، دہشت گردی کے خلاف جنگ میں قوم اور

بقیہ نمبر 7 صفحہ نمبر 3

آزادی کے مقاصد کو یاد رکھیں، اتحاد اور یقین محکم قومی زندگی کا حصہ بنائیں، مولانا فضل الرحمان

آزادی صرف جشن منانے کا نام نہیں بلکہ آزادی کے مقاصد کو حقیقت بنانا ہی قومی ذمہ داری ہے، سربراہ یو آئی

اسلام آباد (آن لائن) یوم آزادی کے موقع پر جے یو آئی سربراہ مولانا فضل الرحمان نے کہا ہے کہ آزادی کے مقاصد کو یاد رکھیں، اتحاد اور یقین محکم قومی زندگی کا حصہ بنائیں۔ میڈیا سیل جے یو آئی کے جاری ہونے والے بیان کے مطابق مولانا

بقیہ نمبر 12 صفحہ نمبر 3

ایران کو معاشی تنہا کرنے کیلئے مزید پابندیاں عائد کرینگے، امریکی وزیر خزانہ

ایران پر معاشی دباؤ بڑھانے کے ساتھ آبنائے ہرمز سے متعلق پابندیاں بھی شامل ہوں گی، اسٹریو

واشنگٹن (این این آئی) امریکی وزیر خزانہ اسکاٹ بیسنٹ نے کہا ہے کہ امریکا ایران پر اپنی پابندیاں سخت کرے گا جنہوں نے ایران کی تیل کی برآمدات کو کم کر دیا ہے۔ اسکاٹ بیسنٹ نے امریکی میڈیا کو انٹرویو دوران کہا کہ اگلے ہفتے مزید اعلانات کے لیے تیار ہیں، کیونکہ ہم ایران پر اسٹریٹجک طور پر تنہا کرنے

بقیہ نمبر 13 صفحہ نمبر 3

عمان کے ساحل پر بحری جہاز سے تیل کا بڑا اخراج، سمندری حیات اور ماحول کو سنگین خطرہ

تیل سے متاثرہ سمندری علاقہ ابتدائی طور پر تقریباً 390 مربع کلومیٹر تک پھیل گیا، 2000 مربع کلومیٹر تک پھیلنے کا خدشہ، ماہرین کی ٹیمیں

مسقط (این این آئی) عمان کے سمندری علاقے پر پھیلے ایک تیل بلیٹر سے کئی بستیوں سے چاری تیل کا اخراج اب ساحل تک پہنچ گیا ہے جس سے ماحولیاتی تباہی کا خدشہ ہو گیا ہے۔ عرب میڈیا کے مطابق عمان کی ماحولیاتی اتھارٹی کا کہنا تھا کہ تیل سے متاثرہ سمندری علاقہ ابتدائی طور پر تقریباً 390 مربع کلومیٹر تک پھیل گیا ہے۔ ماحولیاتی اتھارٹی کے

بقیہ نمبر 14 صفحہ نمبر 3

کوئٹہ: بلوچستان اسمبلی میں وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، چیئرمین اپیکیٹر خرالہ گولہ، صوبائی وزیر بہجت محمد کاکڑ، مرکزی وفد اسمبلی ہلیلین بلوچ، صوبائی مشیر شریم الرحمن طاہلی،

بلوچستان کی خواتین کو بااختیار بنانے کیلئے حکومت بلوچستان کا پروگرام رائز ایک احسن اقدام ہے

خواتین اس موقع سے بھرپور فائدہ اٹھائیں اور اپنے علاقوں میں رول ماڈل بنیں اور دیگر خواتین کو بھی ہنر

کوئٹہ (این این آئی) وفاقی وزیر مملکت صبیحہ وچینہ وارانہ تربیت وجسٹر نے بلوچستان کی خواتین کو بااختیار بنانے کیلئے حکومت بلوچستان کے پروگرام رائز کی کاوشوں کو سراہتے ہوئے کہا ہے کہ خواتین اس موقع سے بھرپور فائدہ اٹھائیں اور اپنے علاقوں میں رول ماڈل بنیں اور دیگر خواتین کو بھی ہنر ہنر روزگار اور کاروبار کے مواقع حاصل کرنے کی

بقیہ نمبر 4 صفحہ نمبر 3

صدر کی وزیر اعظم سے ملاقات، علاقائی امن و استحکام پر گفتگو

وزیر اعظم نے صدر مملکت کو مکہ مکرمہ میں سعودی عرب، ترکیہ اور پاکستان کے مابین طے پانے والے تاریخی سہ فریقی امن معاہدے کے حوالے سے آگاہ کیا

اسلام آباد (آن لائن) وزیر اعظم شہباز شریف نے ایوان صدر میں صدر مملکت آصف علی زرداری سے ملاقات کی اور انہیں یوم آزادی کی مبارکباد دی۔ ملاقات میں نائب وزیر اعظم و وزیر خارجہ سینیٹر محمد اسحاق ڈار، وفاقی وزیر داخلہ و انسداد دہشتگردی سید محسن رضا نقوی، چیئرمین سینیٹر، جناب اسمبلی ملک محمد احمد خان اور سینیٹر شیری رحمان بھی موجود تھیں۔ وزیر اعظم نے صدر مملکت کو مکہ مکرمہ میں سعودی عرب، ترکیہ اور

بقیہ نمبر 8 صفحہ نمبر 3

مالی سال 2027 میں معاشی نمو 3.5 سے 4.5 فیصد رہنے کی توقع، گورنر اسٹیٹ بینک

مہنگائی کو درمیانی مدت میں 5 سے 7 فیصد کے ہدف میں رکھنے کے لیے اقدامات، مالی سال 2026 میں مہنگائی 7.1 فیصد، جبکہ جولائی نمو 3.7 فیصد رہی، شرح

کراچی (این این آئی) گورنر اسٹیٹ بینک جمیل احمد نے کہا ہے کہ پاکستان کی معیشت گزشتہ ایک سال کے دوران استحکام کی جانب اہم پیش رفت کر چکی ہے، معاشی سرگرمیوں میں تیزی آ رہی ہے جس سے سرمایہ کاری اور روزگار کے مزید مواقع پیدا ہوں گے، جبکہ مالی سال 2027 میں معاشی نمو 3.5 سے 4.5 فیصد کے درمیان رہنے کی توقع ہے۔ اسٹیٹ بینک آف پاکستان میں یوم آزادی کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے جمیل احمد نے کہا کہ آزادی

بقیہ نمبر 6 صفحہ نمبر 3

ناروے کے وزیر خارجہ کی وزیر اعلیٰ سے ملاقات، دوطرفہ تعلقات کے فروغ اور فلٹی صورتحال پر تفصیلی تبادلہ خیال

قضا و دہشت گردی، غیر قانونی امگریشن کی روک تھام، پولیس ٹریننگ اور پیشل پولیس اسٹیٹس سمیت مختلف شعبوں میں تعاون بڑھانے پر اتفاق

اسلام آباد (این این آئی) ناروے کے وزیر خارجہ ایسکاپن مارجو ایڈے نے وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی سے ملاقات کی، وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے وزارت داخلہ آمد پر ناروے کی وزیر خارجہ کا خیر مقدم کیا۔ ملاقات میں دوطرفہ تعلقات کے فروغ اور فلٹی صورتحال پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا، ملاقات میں انسداد دہشت گردی، غیر قانونی امگریشن کی

بقیہ نمبر 10 صفحہ نمبر 3

پاکستان اور بانگ کانگ میں کسٹمز تعاون، معلومات و انٹیلیجنس تبادلے پر اتفاق

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان اور بانگ کانگ کے درمیان کسٹمز امور میں تعاون اور باہمی معاونت کے انتظام پر دستخط کر دیئے گئے۔ پاکستان کسٹمز اور بانگ کانگ کسٹمز کے مابین معلومات اور انٹیلی جنس کے تبادلے کے لیے تعاون کا فریم ورک قائم کر دیا گیا ہے۔ پاکستان اور بانگ کانگ کسٹمز کے درمیان مشترکہ کمیٹیوں، افسروں کی تعیناتی اور کسٹمز تعاون کے نفاذ میں

بقیہ نمبر 15 صفحہ نمبر 3

افواج پاکستان کی قوم کو پاکستان کے 79 ویں یوم آزادی کے پرمسرت موقع پر مبارکباد

راولپنڈی (این این آئی) افواج پاکستان کی جانب سے قوم کو پاکستان کے 79 ویں یوم آزادی کے پرمسرت موقع پر مبارکباد دی گئی ہے۔ پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ (آئی ایس پی آر) کی جانب سے جاری بیان میں کہا گیا کہ چیف آف آرمی اسٹاف

بقیہ نمبر 20 صفحہ نمبر 3

پاکستان کا مالی خسارہ 22 سال کی کم ترین سطح پر آ گیا

مالی سال 2025-26 میں مالی خسارہ جی ڈی پی کے 2.6 فیصد، پرائمری سرپلس 2.9 فیصد رہا

کراچی (این این آئی) وفاقی وزارت خزانہ نے کہا ہے کہ پاکستان کا مالی خسارہ 22 سال کی کم ترین سطح پر آ گیا ہے، جبکہ پرائمری سرپلس 20 سال کی کم ترین سطح پر پہنچ گیا ہے۔ وزارت خزانہ کے مطابق مالی سال 2025-26 میں مالیاتی خسارہ جی ڈی پی کے 2.6 فیصد رہا، جبکہ اسی عرصے میں پرائمری سرپلس جی ڈی پی کے 2.9 فیصد رہا۔ مالی سال 2025-26 میں مالیاتی خسارہ اور محصولات میں اضافے کے باعث مالی سال پرائمری سرپلس میں نمایاں بہتری ریکارڈ کی گئی۔ وزارت خزانہ کے مطابق مالی سال 2025-26 میں پاکستان کا مالی خسارہ مجموعی ملکی پیداوار (جی ڈی پی) کے 2.6 فیصد تک محدود رہا، جبکہ اسی عرصے میں پرائمری سرپلس جی ڈی پی کے 2.9 فیصد رہا۔ وزارت خزانہ کے مطابق مالی سال 2025-26 میں پاکستان کا مالی خسارہ مجموعی ملکی پیداوار (جی ڈی پی) کے 2.6 فیصد تک محدود رہا، جبکہ اسی عرصے میں پرائمری سرپلس جی ڈی پی کے 2.9 فیصد رہا۔ وزارت خزانہ کے مطابق مالی سال

بقیہ نمبر 29 صفحہ نمبر 3

کراچی بندرگاہ کے 79 واں یوم آزادی، قومی پرچم کشائی کی پروقار تقریب

کراچی پورٹ اور پورٹ قاسم کی پیش رفت پاکستان کی برآمدی صلاحیتوں کی عکاس ہے، وفاقی وزیر

کراچی (این این آئی) پاکستان کے 79 ویں یوم آزادی کے موقع پر کراچی بندرگاہ پر قومی پرچم کشائی کی پروقار تقریب منعقد ہوئی، جس سے وفاقی وزیر بحری امور محمد جنید انور چوہدری نے خطاب کیا۔ وفاقی وزیر نے یوم آزادی کی مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ پاکستان میں جاپان کے سفیر اکاتسو شوشی نے کہا ہے کہ جاپان 2027 میں سفارتی تعلقات کی 75 ویں سالگرہ سے قبل دونوں ممالک میں مزید مستحکم و مطمئن تعلقات کے عزم کی تجدید کرتا ہے۔ یوم آزادی کے موقع پر جاپان نے اپنے پیغام میں پاکستان میں جاپان کے سفیر اکاتسو

بقیہ نمبر 34 صفحہ نمبر 3

جاپانی سفیر کی جاپان کی حکومت اور عوام کی جانب سے پاکستان کو حکومت اور شہریوں کو یوم آزادی کی مبارکباد

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان میں جاپان کے سفیر اکاتسو شوشی نے کہا ہے کہ جاپان 2027 میں سفارتی تعلقات کی 75 ویں سالگرہ سے قبل دونوں ممالک میں مزید مستحکم و مطمئن تعلقات کے عزم کی تجدید کرتا ہے۔ یوم آزادی کے موقع پر جاپان نے اپنے پیغام میں پاکستان میں جاپان کے سفیر اکاتسو

بقیہ نمبر 34 صفحہ نمبر 3

یوم آزادی ہمیں قومی یکجہتی اور پاکستان کی ترقی کے عزم کی تجدید کا پیغام دیتا ہے، اویس لغاری

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر قانونی سردار اویس احمد خان لغاری نے قوم کو پاکستان کے 79 ویں یوم آزادی پر دلی مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ آزادی ہمارے بزرگوں کی عظیم جدوجہد اور لازوال قربانیوں کا ثمرہ ہے۔ اپنے پیغام میں وفاقی وزیر نے کہا کہ یوم آزادی ہمیں قومی

بقیہ نمبر 37 صفحہ نمبر 3

یوسی کی قوم کو شہداء سے متحد کھڑی ہے، اسحاق ڈار

یوم آزادی پر ہم تحریک پاکستان کے قائدین اور کارکنوں کو بھی سلام پیش کرتے ہیں، اسحاق ڈار

اسلام آباد (این این آئی) نائب وزیر اعظم و وزیر خارجہ سینیٹر محمد اسحاق ڈار نے 80 ویں یوم آزادی کے پرمسرت موقع پر کہا ہے کہ میں پاکستان کے عوام، بیرون ملک مقیم اپنے ہم وطنوں اور اس تاریخی دن کی خوشیوں میں ہمارے ساتھ شریک تمام افراد و دل کی گہرائیوں سے مبارکباد دیتا ہوں، یوم آزادی منانے خواہشات پیش کرتا ہوں، یوم آزادی منانے ہوئے، ہم قائد اعظم محمد علی جناح کو خراج عقیدت پیش کرتے ہیں، جن کی بصیرت افروز قیادت، غیر متزلزل عزم اور پختہ وابستگی نے ایک الگ وطن کی خواہش کو حقیقت کا روپ دیا۔ یوم آزادی کے موقع پر

بقیہ نمبر 38 صفحہ نمبر 3

قائد اعظم کے وژن کے مطابق پاکستان کو جمہوری، خوشحال اور مضبوط ملک بنانا ہے، شازیہ مری

پیپلز پارٹی پارلیمنٹیرین کے ترجمان کی قوم کو 79 ویں یوم آزادی پر مبارکباد، اختلافات میں پیٹھ ڈال کر قومی اتحاد و یکجہتی کے فروغ پر زور

اسلام آباد (آن لائن) پاکستان پیپلز پارٹی پارلیمنٹیرین کے مرکزی ترجمان شازیہ مری نے قوم کو 79 ویں یوم آزادی پر مبارکباد دیتے ہوئے کہا ہے کہ 14 اگست ہمیں آزادی کی عظیم جدوجہد، بزرگوں کی لازوال قربانیوں اور قومی عزم کی یاد دلاتا ہے۔ شازیہ مری نے کہا کہ قائداعظم محمد علی جناح کے وژن کے مطابق پاکستان کو ایک جمہوری، خوشحال، مضبوط اور مستحکم ملک بنانا ہے۔ قیام پاکستان کے لیے انھوں لوگوں نے عظیم قربانیاں

بقیہ نمبر 17 صفحہ نمبر 3

ایران جنگ، امریکا کو 1.3 ارب ڈالر کے ایم کیو 9 ڈرونز کا نقصان

ڈرونز کا پیشتر نقصان امریکا کے ایم کیو 9 ریپر کے جنگ سے قبل موجود ذخیرے کا تقریباً 25 فیصد بنتا ہے، رپورٹ

امریکا کو ایم کیو 9 ریپر ڈرونز کا نقصان قوم کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے ٹیک تمہاؤں کا اظہار کیا گیا۔ امریکی بالغم الامور خطلی اے بکٹر نے سائی رابلیٹی کو ویب سائٹ ایس پر جاری اپنے پیغام میں کہا کہ امریکا کو یہ فخر

بقیہ نمبر 19 صفحہ نمبر 3

شہید پولیس جوان ظاہر شاہ کی نماز جنازہ پولیس لائن میں ادا کر دی گئی

باجوڑ (این این آئی) باجوڑ میں تحصیل برنگ کے علاقے کوٹی سرمیں نامعلوم مسلح افراد نے پولیس چیک پوسٹ پر حملہ کر دیا، جس کے نتیجے میں ایک پولیس اہلکار شہید ہو گیا۔ پولیس کے مطابق دہشتگردوں نے تھانہ برنگ کوٹی سرمیں پولیس پوسٹ

بقیہ نمبر 26 صفحہ نمبر 3

صدر مملکت کی متعدد سمریوں کی منظوری 1,172 اہلکاروں کو فوجی اعزازات دینے کی منظوری

اسلام آباد (این این آئی) صدر مملکت آصف علی زرداری نے وزیر اعظم کی جانب سے بھیجی گئی متعدد سمریوں کی منظوری دیدی ہے۔ ایوان صدر کے پریس ونگ سے جمعہ کو جاری بیان کے مطابق صدر مملکت نے مسلح افواج اور سول آرمڈ فورسز کے 1,172 اہلکاروں کو فوجی اعزازات دینے کی

بقیہ نمبر 16 صفحہ نمبر 3

یوم آزادی کے جشن اے بکٹر کا پاکستانی قوم کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے ٹیک تمہاؤں کا اظہار

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان کے یوم آزادی کے موقع پر پاکستان میں امریکی سفارتی مشن خطلی اے بکٹر نے پاکستانی قوم کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے ٹیک تمہاؤں کا اظہار کیا ہے۔ امریکی بالغم الامور خطلی اے بکٹر نے سائی رابلیٹی کو ویب سائٹ ایس پر جاری اپنے پیغام میں کہا کہ امریکا کو یہ فخر

بقیہ نمبر 19 صفحہ نمبر 3

پ

Daily Nara-e-Haq
نعرۂ حق
روزنامہ
ABC
حق پبلشرز
جلد میل الخلافت

عصمت اللہ کاکڑ نے الکریم پرنٹرز کواری روڈ نزد چلڈرن ہسپتال سے چھپوا کر بیورو آفس سے شائع کیا۔
موبائل نمبر 03214556669

بارشیں، سیلاب اور چترال میں گلیشیئر پھٹنے سے تباہی

چترال میں گلیشیئر پھٹنے، کلاو?ڈ برسٹ اور موسلا دھار بارشوں کے باعث ا?نے والے شدید سیلاب نے لوئر اور اپر چترال کے مختلف علاقوں میں بڑے پیمانے پر تباہی مچادی۔ ادھر سیلاب اور لینڈ سلائیڈنگ کے باعث شاہراہ قراقرم پر ٹریفک معطل رہی، جس سے ہزاروں مسافروں کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔ اس دوران دو افراد بھی جان کی بازی ہار گئے۔ گزشتہ چند برسوں سے گلیشیئر پھٹنے اور کلاو?ڈ برسٹ کے واقعات پاکستان کے بالائی علاقوں میں مسلسل تباہی کا سبب بن رہے ہیں۔ گزشتہ سال بھی ایسی ہی قدرتی ا?فات نے کئی علاقوں میں قیامت صغریٰ برپا کی۔ متعدد بستیاں صفحہ? ہستی سے مٹ گئیں، پلازے، ہوٹل اور بڑی بڑی عمارتیں زمین بوس ہوگئیں۔ بعد ازاں معلوم ہوا کہ ان میں سے کئی تعمیرات دریا کے کناروں، برساتی نالوں یا دیگر حساس اور نشیبی مقامات پر قواعد وضوابط کے برعکس تعمیر کی گئی تھیں۔ افسوسناک پہلو یہ ہے کہ ہر تباہی کے بعد متاثرہ مقامات پر دوبارہ وہی تعمیرات شروع ہو جاتی ہیں، اور اگلے سیلاب میں پھر وہی منظر دہرایا جاتا ہے۔ سوال یہ ہے کہ ریاستی رٹ کہاں ہے؟ بار بار تباہ ہونے والے علاقوں میں دوبارہ غیر قانونی یا غیر محفوظ تعمیرات کی اجازت کیوں دی جاتی ہے؟ گزشتہ سال ملک بھر میں ا?نے والے تباہ کن سیلاب کے بعد دعوے کیے گئے تھے کہ مستقبل میں ایسے نقصانات سے بچنے کے لیے قبل از وقت اور مو?ثر حفاظتی اقدامات کیے جائیں گے، لیکن زمینی حقائق ان دعو?ں کی مکمل تائید نہیں کرتے۔ اگر بروقت منصوبہ بندی، نکاسی?ا?ب کے بہتر انتظامات، حساس علاقوں کی نگرانی اور تعمیراتی قوانین پر سختی سے عمل درا?مد کیا جاتا تو یقیناً اس بار نقصان کی شدت کہیں کم ہو سکتی تھی۔ اب بھی وقت ہے کہ وفاقی اور صوبائی حکومتیں، ضلعی انتظامیہ اور متعلقہ ادارے ہنگامی بنیادوں پر ایسے عملی اقدامات کریں جن سے کم از کم مالی نقصان ہو اور ایک بھی قیمتی جان ضائع نہ ہونے پائے۔ مون سون کے موسم میں بارشوں اور سیلاب کا خطرہ ہر سال موجود رہتا ہے، اس لیے وقتی ردعمل کے بجائے مستقل، جامع اور سائنسی بنیادوں پر منصوبہ بندی وقت کی اہم ضرورت ہے۔*

ونڈر بوائے میدان میں۔۔۔!

پاکستان کی سیاسی تاریخ میں بعض اوقات چند جملے پورے قومی بیانیے کا رخ موڑ دیتے ہیں۔ وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی کے حالیہ بیانات بھی اسی نوعیت کے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ "جب تک سیاست دان ملکی نظام ٹھیک نہیں کریں گے، فیلڈ مارشل کی محنت کا کوئی فائدہ نہیں ہوگا" اور ساتھ ہی یہ بھی کہا کہ "نئے انتظامی یونٹس ہی مسائل کا حل ہیں، یہ معاملہ عوام کے پاس لے جانا ہوگا۔"

لقمان شیخ

یہ دونوں جملے دراصل پاکستان کے سیاسی، انتظامی اور ا?ئینی مستقبل پر ایک بڑی بحث کا ا?غاز کرتے ہیں۔ ان بیانات میں پہلی مرتبہ واضح انداز میں یہ اعتراف جھلکتا ہے کہ ملک کو درپیش مسائل صرف سکیورٹی یا معیشت کے نہیں، بلکہ حکمرانی کے ڈھانچے، سیاسی فیصلوں اور ریاستی انتظام کے بھی ہیں۔

یہ حقیقت کسی سے پوشیدہ نہیں کہ پاکستان گزشتہ کئی دہائیوں سے سیاسی عدم استحکام، کمزور گورننس، وسائل کی غیر مساوی تقسیم، سست رفتار بیوروکریسی، عدالتی تاخیر اور انتظامی پیچیدگیوں کا شکار رہا ہے۔ ہر ا?نے والی حکومت تبدیلی اور اصلاحات کا وعدہ کرتی ہے، لیکن وقت گزرنے کے ساتھ وہ بھی اسی نظام کا حصہ بن جاتی ہے جسے وہ ناکام قرار دیتی تھی۔

محسن نقوی کا یہ کہنا کہ سیاست دان نظام درست کریں، دراصل ایک بنیادی حقیقت کی طرف اشارہ ہے کہ ریاست صرف طاقتور اداروں سے نہیں بلکہ مضبوط سیاسی قیادت، مو?ثر قانون سازی اور مستحکم اداروں سے چلتی ہے۔ اگر پارلیمان قومی نوعیت کی اصلاحات پر متفق نہ ہو، اگر قانون سازی سیاسی مفادات کی نذر ہوتی رہے، اگر ہر حکومت سابقہ حکومت کی پالیسیوں کو ختم کرنے میں اپنی کامیابی سمجھے، تو پھر ریاستی اداروں کی بہترین کارکردگی بھی عوام کو مطلوبہ نتائج نہیں دے سکتی۔

یہاں محسن نقوی نے "فیلڈ مارشل کی محنت" کا حوالہ دیا۔ اس جملے کا مفہوم یہ لیا جا سکتا ہے کہ قومی سلامتی، دہشت گردی کے خلاف اقدامات یا سرحدی استحکام جیسے شعبوں میں ہونے والی کوششیں اس وقت تک مکمل ثمرات نہیں دے سکتیں جب تک سیاسی اور انتظامی نظام بھی اسی رفتار سے بہتر نہ ہو۔

میں نے پاکستان بنتے دیکھا

میرے ا?باو?اجداد کم و بیش پانچ پشتوں سے اسی گاو?ں میں ا?باد تھے، میرے والد چھ بھائی اور تین بہنیں تھے، ہم اپنے والد کے تین بیٹے اور ایک ہماری، بہن تھی، میری والدہ انڈیا میں ہی فوت ہو چکی تھی، جب ا?زادی کا اعلان ہوا تو ہمیں اطلاع ملی کہ ہمارے قریبی گاو?ں بھوجاں کو ڈوگرہ فوجیوں نے گولیوں سے بھون ڈالا ہے اس لئے ا?پ جتنی جلدی ممکن ہو اپنا گاو?ں چھوڑ دیں لیکن اس دن بارش بہت زور سے ہو رہی تھی۔ اس وجہ سے کوئی بھی گھرانہ باہر نہ نکل سکا' اسکے علاہ ہم گاو?ں والوں نے اپنے گاو?ں کے تین اطراف توپیں لگا کر اپنا دفاع کرلیا تھا اور چوتھی طرف پانی چھوڑ دیا تھا۔ یہ توپیں ہمارے ہی گاو?ں کے لوہاروں نے تیار کی تھیں۔ دوسرے دن ہمارے گاو?ں پر حملہ ہوا تو گاو?ں والوں نے توپوں سے اپنا دفاع کیا۔ ایک توپ کا منہ گاو?ں کی طرف ہو جانے کی وجہ سے ہمارے گاو?ں کا ایک ا?دمی شہید اور ایک کی ا? نکھ ضائع ہوگئی۔ اس طرح حملہ ا?ور اپنے مقصد میں کامیاب نہ ہو سکے۔ تیسرے دن بارش کم ہوئی تو ہم نے اپنا گاو?ں پر حملہ کر دیا۔ فوجی گاڑیاں ا?نے پر چھوڑ دیا۔ فوجی گاڑیوں میں بچوں اور عورتوں کو بٹھا کر اللہ کے سپرد کر دیا اور مرد حضرات پیدل پاکستان کی جانب چل نکلے۔ ہم رات کو سفر کرتے اور دن میں کماد کے کھیتوں میں چھپ جاتے۔ اس طرح ہم چار دن کی مسافت کے بعد واہگہ بارڈر کے راستے لاہور کیمپ میں پہنچ گئے۔ راستے میں تو ہم بھوکے پیاسے ہی رہے لیکن کیمپ میں ہمیں خوراک کی کوئی کمی نہ ہوئی۔ ہمارے بچے اور عورتیں ہمیں لاہور کیمپ میں مل گئیں لیکن میرے والد کے ماموں کے دو بیٹے شہید ہو گئے۔ لاہور کیمپ میں ہمارے ہی گاو?ں کے ا?ٹھ شریف قریشی مل گئے، وہ ہمیں اپنے ساتھ ڈجکوٹ ضلع لائل پور لے ا?ئے۔ بس ایک تشنگی باقی ہے کہ جس مقصد کیلئے ہمارے لیڈروں اور ہمارے ا?باو?اجداد نے بے بہا مالی' جانی' قربانیاں اس ملک کو بنانے کیلئے دیں' وہ مقصد پورا ہو جائے جو ہوتا دکھائی نہیں دیتا۔ History

میرے ا?باو?اجداد کم و بیش پانچ پشتوں سے اسی گاو?ں میں ا?باد تھے، میرے والد چھ بھائی اور تین بہنیں تھے، ہم اپنے والد کے تین بیٹے اور ایک ہماری بہن تھی، میری والدہ انڈیا میں ہی فوت ہو چکی تھی، جب ا?زادی کا اعلان ہوا تو ہمیں اطلاع ملی کہ ہمارے قریبی گاو?ں بھوجاں کو ڈوگرہ فوجیوں نے گولیوں سے بھون ڈالا ہے اس لئے ا?پ جتنی جلدی ممکن ہو اپنا گاو?ں چھوڑ دیں لیکن اس دن بارش بہت زور سے ہو رہی تھی۔ اس وجہ سے کوئی بھی گھرانہ باہر نہ نکل سکا' اسکے علاہ ہم گاو?ں والوں نے اپنے گاو?ں کے تین اطراف توپیں لگا کر اپنا دفاع کرلیا تھا اور چوتھی طرف پانی چھوڑ دیا تھا۔ یہ توپیں ہمارے ہی گاو?ں کے لوہاروں نے تیار کی تھیں۔ دوسرے دن ہمارے گاو?ں پر حملہ ہوا تو گاو?ں والوں نے توپوں سے اپنا دفاع کیا۔ ایک توپ کا منہ گاو?ں کی طرف ہو جانے کی وجہ سے ہمارے گاو?ں کا ایک ا?دمی شہید اور ایک کی ا? نکھ ضائع ہوگئی۔ اس طرح حملہ ا?ور اپنے مقصد میں کامیاب نہ ہو سکے۔ تیسرے دن بارش کم ہوئی تو ہم نے اپنا گاو?ں پر حملہ کر دیا۔ فوجی گاڑیاں ا?نے پر چھوڑ دیا۔ فوجی گاڑیوں میں بچوں اور عورتوں کو بٹھا کر اللہ کے سپرد کر دیا اور مرد حضرات پیدل پاکستان کی جانب چل نکلے۔ ہم رات کو سفر کرتے اور دن میں کماد کے کھیتوں میں چھپ جاتے۔ اس طرح ہم چار دن کی مسافت کے بعد واہگہ بارڈر کے راستے لاہور کیمپ میں پہنچ گئے۔ راستے میں تو ہم بھوکے پیاسے ہی رہے لیکن کیمپ میں ہمیں خوراک کی کوئی کمی نہ ہوئی۔ ہمارے بچے اور عورتیں ہمیں لاہور کیمپ میں مل گئیں لیکن میرے والد کے ماموں کے دو بیٹے شہید ہو گئے۔ لاہور کیمپ میں ہمارے ہی گاو?ں کے ا?ٹھ شریف قریشی مل گئے، وہ ہمیں اپنے ساتھ ڈجکوٹ ضلع لائل پور لے ا?ئے۔ بس ایک تشنگی باقی ہے کہ جس مقصد کیلئے ہمارے لیڈروں اور ہمارے ا?باو?اجداد نے بے بہا مالی' جانی' قربانیاں اس ملک کو بنانے کیلئے دیں' وہ مقصد پورا ہو جائے جو ہوتا دکھائی نہیں دیتا۔

ملک یسٹین

نے گولیوں سے بھون ڈالا ہے اس لئے ا?پ جتنی جلدی ممکن ہو اپنا گاو?ں چھوڑ دیں لیکن اس دن بارش بہت زور سے ہو رہی تھی۔ اس وجہ سے کوئی بھی گھرانہ باہر نہ نکل سکا' اسکے علاہ ہم

۔"گڈ گورننس مگر کس نظام کے تحت"۔

مجھے کوئی ڈیڑھ ہفتہ قبل برادرم منیر احمد خاں نے یونیورسٹی ا?ف لاہور کے زیر اہتمام اچھی حکمرانی کے موضوع پر منعقد ہونے والی اس گول میز کانفرنس میں شمولیت کی دعوت دی تو اس سے پہلے ہی اقتداری بھائیوں کے ہاتھوں سسٹم کا مردہ خراب ہوتا دیکھ کر

سعید آسی

میرے ذہن میں کئی سوالات کلبلا رہے تھے اور میں اپنے فیس بک پیج پر یہ سوالات اٹھا بھی رہا تھا کیونکہ ابتداء ا? درجے کو پہنچی مہنگائی، پٹرولیم مصنوعات کے نرخوں میں روزانہ کی بنیاد پر ردوبدل سے عام ا?دمی کی بنتی درگت، بجلی، گیس، پانی کی کمیابی کے باوجود ا?سمان تک پہنچے ہوئے یوٹیلٹی بلوں پر عوام کا بڑھتا اضطراب دیکھ کر اور اس کے باوجود اقتداری بھائیوں کو عوام کے اضطراب سے بے نیاز پا کر مجھے گمان ہونے لگا تھا کہ سلطانی جمہور سے وابستہ حکمران طبقات خود ہی اس سسٹم کو لات مار کر گرانے پر تلے بیٹھے ہیں۔ اس کا پس منظر کیا ہو سکتا ہے، یہی سوال میرے ذہن میں کھلبلی مچا رہا تھا چنانچہ میں نے گول میز کانفرنس میں اس کا مکمل احاطہ کرنے کے لئے اپنے ذہن میں تانے بانے بننے شروع کر دیئے۔ اسی دوران وفاقی وزیر داخلہ سید محسن نقوی اسلام ا?باد میں سربراہی معاشی کانفرنس میں جلوہ گر ہوئے جن کے لب و لہجہ سے یہ حقیقت ا?شکارا ہو رہی تھی کہ سسٹم کے حوالے سے ان کے خصوصی جذبات کے اظہار کے لئے ہی معاشی کانفرنس کے اس پلیٹ فارم کا انتخاب کیا گیا ہے۔ انہوں نے اسی سسٹم کا حصہ ہو کر اس کی بھد اڑانے کا جس شدومد سے اہتمام کیا، ان کی باڈی لینگوئج چغلی کھا رہی تھی کہ سلطانی جمہور پر تاکامی کا ٹھپہ لگا کر جمہوریت کی دوسری پانچ چھ شکلوں میں سے کسی ایک "سوٹ ایبل" جمہوری نظام کو ا?زمانے کا فیصلہ کر لیا گیا ہے۔ بات ا?ج اور کل تک پہنچتی نظر ا?نے لگی کیونکہ اقتداری بھائیوں نے عوام کو ان کے بڑھتے مسائل پر زچ کر کے خود ہی ایسی فضا بنا دی تھی کہ سلطانی جمہور پر ہونے والے کسی بھی نئے تجربے پر عوام کا ردعمل خوش ا?مدید والا ہی سامنا ہو?تا۔ مگر پھر یکا یک کایا پلٹ گئی اور سسٹم کو چیلنج کرنے والوں کو چیلنج کرنے کا یارا ہی نہ رہا۔ صرف ایک ملاقات نے سسٹم کی شیرینی پہلے ہی کی طرح ا?پس میں بانٹنے رکھنے اور رانده درگاہ عوام کو پہلے ہی کی طرح اس کی بھنک تک نہ پڑنے دینے پر پہلے ہی کی طرح اتفاق ہوگیا۔ گویا "سٹیٹس کو" ہی سکہ رائج الوقت ٹھہرا۔ گویا "کاکروچوں" کا ڈراوا دے کر اپنا "الو" سیدھا کرنا اور کاکروچوں کو پکھلے مسلے جانے کے لیئے ان کے حال پر چھوڑنا ہی "معاملہ فہمی" قرار پایا۔ سو اب یہی عرض کی جا سکتی ہے کہ پاکستان اس وقت جن سیاسی، انتظامی اور معاشی چیلنجز سے دوچار ہے، ان کا بنیادی تعلق محض وسائل کی کمی سے نہیں بلکہ گورننس کے اس نظام سے ہے جو عوام کی توقعات پر پورا اترنے میں مسلسل ناکام نظر ا?رہا ہے۔ ملک کے مروجہ سسٹم میں رہتے ہوئے گزشتہ کئی دہائیوں سے مختلف ا?ئینی ترامیم، اختیارات کی مرکز سے صوبوں کو منتقلی، بلدیاتی نظام کے تجربات اور انتظامی اصلاحات کے متعدد اعلانات و اقدامات سامنے ا?تے رہے لیکن عام ا?دمی ا?ج بھی بہتر تعلیم، معیاری صحت، انصاف کی فوری فراہمی، روزگار اور بنیادی سہولتوں سے محروم ہے۔ ایسے حالات میں یہ بات غور طلب ہے کہ ا?خر وہ کون سا نظام ہے جس کے تحت پاکستان میں حقیقی معنوں میں بہتر گورننس ممکن ہو سکتی ہے؟ یقیناً اختیارات کی تقسیم کسی بھی جمہوری ریاست کا بنیادی تقاضہ ہوتا ہے۔ اس کا مقصد صرف طاقت کو مختلف اداروں اور حکومت کی مختلف سطحوں تک منتقل کرنا نہیں بلکہ فیصلہ سازی کو عوام کے قریب لانا، شفافیت کو فروغ دینا اور احتساب کے نظام کو مضبوط بنانا ہوتا ہے۔ اس حقیقت سے تو انکار ممکن ہی نہیں کہ ملک میں ا?ئینی اصلاحات کے ذریعے صوبوں کو پہلے بھی وسیع اختیارات دیے جا چکے ہیں تاکہ مقامی مسائل کا حل مقامی سطح پر تلاش کیا جا سکے مگر افسوس کہ اختیارات کی نچلی سطح تک مکمل طور پر منتقلی عمل میں نہیں ا?سکی۔ بے شک کئی معاملات میں اختیارات تو منتقل ہوئے

سیلاب، اسباب اور مستقل حل

پاکستان میں ہر سال جیسے ہی مون سون کا موسم قریب ا?تا ہے، عوام کے دلوں میں گرمی سے نجات کی خوشی سے زیادہ ایک انجانا خوف سر اٹھانے لگتا ہے۔ بادل جو کبھی رحمت سمجھے جاتے تھے اب زحمت اور تباہی کا پیغام بن کر برستے ہیں۔ پاکستان میں سیلاب اب کوئی نا گہانی ا?فت نہیں رہا بلکہ یہ ایک سالانہ ریگولر تقریب بن چکا ہے، جس کا سکرپٹ ہر سال ایک ہی ہوتا ہے: وہی

ڈاکٹر سہیل اکرام

تباہ کن لہریں، وہی ڈوبتے دیہات، وہی انسانی المیے، وہی کھوکھلے دعوے اور بالآخر وہی امدادی کیمپوں کا دردناک منظر۔ اور حکمرانوں کی وہی غفلت اور بے حسی۔ سوال یہ ہے کہ ا?خر پاکستان ہر سال اس ا?ب ی قیامت کا شکار کیوں ہوتا ہے؟ کیا یہ محض قدرت کا قہر ہے، ہماری اپنی مجرمانہ غفلت یا پھر پڑوسی ملک کی ا?ب ی جارحیت اور چالاکی کا شاخسانہ؟ اس سنجیدہ اور ہنگامی نوعیت کے مسئلے کا غیر جانبدارانہ اور سائنسی تجزیہ کیا جائے تو معلوم ہوتا ہے کہ پاکستان میں سالانہ سیلاب کسی ایک وجہ کا مرہون منت نہیں، بلکہ یہ ماحولیاتی تبدیلیوں، انتظامی بدنظمی، ناکافی بنیادی ڈھانچے اور سرحد پار سے جاری جغرافیائی وا?ب ی سیاست کا ایک پیچیدہ اور زہریلا ملاپ ہے۔

عالمی سطح پر پاکستان کا شمار ان ممالک میں ہوتا ہے جو گرین ہاؤس گیسوں کا اخراج ایک فیصد سے بھی کم کرتے ہیں لیکن ماحولیاتی تبدیلیوں کے اثرات بھگتنے والے ممالک کی فہرست میں پاکستان ہمیشہ پہلے دس خطوں میں شامل رہتا ہے۔ پاکستان کے شمال میں ہمالیہ، قراقرم اور ہندوکش کے عظیم پہاڑی سلسلے موجود ہیں جہاں تقطین(کے بعد دنیا کے سب سے زیادہ گلیشیئرز پائے جاتے ہیں۔ زمین کا درجہ حرارت بڑھنے یعنی گلوبل وارمنگ کے باعث یہ گلیشیئرز تیزی سے پگھل رہے ہیں جس سے گلیشیائی جھیلوں کے پھٹنے کے واقعات میں روز افزوں اضافہ ہو رہا ہے۔ جب یہ مون سون کی غیر معمولی اور شدت پسندانہ بارشوں کے ساتھ ملتا ہے، تو دریاؤں میں پانی کا بہاؤ اپنی قدرتی گنجائش سے کہیں زیادہ بڑھ جاتا ہے جو پہاڑی نالوں سے ہوتا ہوا میدانی علاقوں میں تباہی مچاتا ہے۔ قدرت نے پاکستان کو پانی کا بے پناہ خزانہ عطا کیا لیکن ہم اسے سنبھالنے کی صلاحیت اور بصیرت سے محروم ہیں۔ دنیا بھر میں دریاؤں پر چھوٹے بڑے ڈیمز بنائے جاتے ہیں تاکہ سیلابی پانی کو ذخیرہ کر کے نہ صرف تباہی سے بچایا جا سکے بلکہ اسے خشک سالی اور زراعت کے لیے استعمال کیا جائے۔ اس کے برعکس پاکستان میں سیاسی عدم اتفاق کے باعث کئی دہائیوں سے کوئی بڑا آبی ذخیرہ قائم نہیں کیا جا سکا۔

سیلاب کی شدت کو بڑھانے میں ہماری انتظامی غلطیوں کا کردار بھی سب سے نمایاں ہے۔ ملک بھر میں ندی نالوں اور دریاؤں کے قدرتی راستوں پر بے دردی سے قبضہ کر کے ہوٹل، رہائشی سکیمیں اور تجارتی مراکز قائم کر دیے گئے ہیں۔ سوات، بحرین، کاغان اور ناران جیسے سیاحتی علاقوں سے لے کر سندھ کے میدانی علاقوں تک، دریا ؤں کے قدرتی بہاؤ کے راستے تنگ کر دیے گئے ہیں۔ جب پانی اپنے قدرتی راستے پر واپس ا?تا ہے تو سامنے ا?نے والی ہر ناجائز اور جاہلانہ ساخت کو تنکے کی طرح بہا کر لے جاتا ہے۔

پاکستان کے سالانہ سیلابوں کی بحث اس وقت تک ادھوری ہے جب تک اس میں بھارت کی ا?ب ی جارحیت اور غیر ذمہ دارانہ رویے کو شامل نہ کیا جائے۔ سندھ طاس معاہدے کے تحت مشرقی دریاد ?ں (راوی، ستلج اور بیاس) کا کنٹرول بھارت کے پاس ہے جبکہ مغربی دریاؤں سندھ، جہلم، اور چناب کا پانی پاکستان کے حصے میں ا?تا تھا۔ تاہم بھارت نے معاہدے کی روح کو پامال کرتے ہوئے نہ صرف مغربی دریاؤں پر درجنوں ڈیم اور ہائیڈرو الیکٹرک پروجیکٹس مثلاً بگلیہار، کشن گنگا وغیرہ تعمیر کر لیے ہیں بلکہ مشرقی دریاؤں کے پانی پر بھی مکمل قبضہ کر رکھا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ پاکستان میں برپا ہونے والے سیلاب کی تباہی کے ہمہ گیر اثرات ہیں۔ سالانہ سیلاب پاکستان کی معیشت اور معاشرت پر جو گہرے زخم لگاتا ہے، ان کا مداوا سالوں تک نہیں ہو پاتا۔ 2010ء ?ا اور 2022ء ?ا کے تباہ کن سیلابوں اور اس کے بعد کے سالانہ دھکوں نے ملک کی معاشی کمر توڑ کر رکھ دی ہے۔ اربوں ڈالر کا بنیادی ڈھانچہ، سڑکیں، پل، سکول، ہسپتال اور بجلی کا نظام منٹوں میں تباہ ہو جاتا ہے۔ زرعی ملک ہونے کے ناطے پاکستان کی معیشت کا دارومدار فصلوں پر ہے۔ سیلاب کے نتیجے میں کپاس، چاول، گنا اور سبزیوں کی کھڑی فصلیں تباہ ہو جاتی ہیں، جس سے ملک میں خوراک کی شدید قلت ہو جاتی ہے اور مہنگائی کا طوفان ا?تا ہے۔ لاکھوں مویشی جو دیہی عوام کا واحد اثاثہ ہوتے ہیں پانی میں بہہ جاتے ہیں۔ اس کے علاوہ سیلاب کے بعد پھیلنے والی بیماریاں جیسے ہیضہ، ڈینگی، ملیریا اور جلدی امراض ایک نیا انسانی المیہ جن کر سامنے ا?تے ہیں۔ متاثرین کی بحالی پر اٹھنے والے اخراجات حکومت کو مزید بین الاقوامی قرضوں کے دلدل میں دھکیل دیتے ہیں۔ پاکستان اب اس بات کا متحمل نہیں ہو سکتا کہ وہ ہر سال اربوں ڈالر کا نقصان اٹھائے اور محض غیر ملکی امداد یا عارضی راشن پیکیٹس پر انحصار کرے۔ ان حالات میں ہمیں مستقل حکمت عملی اپنانا ہوگی۔

سیلاب کی تباہ کاریوں پر مستقل قابو پانے کے لیے ہم ارب اقتدار اور اختیار کو درج ذیل تجاویز پیش کرنا چاہیں گے: ملک میں ایمرجنسی بنیادوں پر چھوٹے، درمیانے اور بڑے ڈیمز تعمیر کیے جائیں۔ کالا باغ ڈیم پر قومی اتفاق رائے پیدا کیا جائے، گولڑہ، بھاشا، داسو اور دیگر چھوٹے سائل اور چیک ڈیمز جلد از جلد فعال کیے جائیں۔ بین الاقوامی فورمز پر بھارت کی ا?ب ی جارحیت کے خلاف موثر ا?واز اٹھائی جائے۔ پانی کو بطور ہتھیار استعمال کرنے کی بھارتی پالیسی کو اقوام متحدہ، عالمی بینک اور بین الاقوامی ماحولیاتی فورمز پر اٹھایا جائے۔ بھارت کو پابند کیا جائے کہ وہ ریئل ٹائم واٹر ڈیٹا کی فراہمی اور پانی کے اخراج کی پیشگی اطلاع کے طریقہ کار پر سختی سے عمل کرے۔ دریاؤں کے قدرتی راستوں سے تمام غیر قانونی تجاوزات کا بلا امتیاز خاتمہ کیا جائے۔ بھارت نے ا?زادی کے بعد متعدد نئے صوبے (ریاستیں) بنائے۔ نائیجیریا نے بھی اپنی انتظامی تقسیم میں کئی بار تبدیلی کی۔ ان ممالک کے حامی یہ دلیل دیتے ہیں کہ انتظامی حدود میں اضافہ بعض اوقات بہتر نظم و نسق میں مددگار ثابت ہوتا ہے، اگرچہ اس کا انحصار مقامی حالات، ا?ئینی ڈھانچے اور عملدرا?مد پر ہوتا ہے۔

دوسری جانب ناقدین کا کہنا ہے کہ صرف نئے صوبے یا انتظامی یونٹس بنا دینے سے مسائل خود بخود حل نہیں ہوتے۔ اگر بدعنوانی، کمزور احتساب، سیاسی مداخلت، ناقص منصوبہ بندی اور میرٹ کی کمی برقرار رہے تو نئے انتظامی ڈھانچے بھی پرانے مسائل کو ہی دہرا سکتے ہیں۔ اس لیے اصل ضرورت صرف نقشہ بدلنے کی نہیں بلکہ طرز حکمرانی بدلنے کی ہے۔ پاکستان کے ا?ئینی نظام میں بھی نئے صوبے یا انتظامی تبدیلیاں ایک سادہ سیاسی فیصلہ نہیں۔ اس کے لیے ا?ئینی طریق?کار، متعلقہ قانون ساز اداروں کی منظوری اور وسیع سیاسی اتفاق رائے درکار ہوتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اس موضوع پر قومی سطح پر سنجیدہ مکالمہ ضروری ہے تاکہ کوئی بھی فیصلہ تمام ا?ئینی تقاضوں اور جمہوری اصولوں کے مطابق ہو۔ ا?ج پاکستان جس مقام پر کھڑا ہے وہاں عوام صرف بیانات نہیں بلکہ نتائج دیکھنا چاہتے ہیں۔ وہ ایسا نظام چاہتے ہیں جہاں تھانے میں انصاف ملے، سرکاری دفتر میں سفارش کے بغیر کام ہو، عدالت میں مقدمہ برسوں نہ چلے، تعلیم اور صحت ہر شہری کی دسترس میں ہوں، اور ترقیاتی منصوبے سیاسی وابستگی کے بجائے عوامی ضرورت کی بنیاد پر بنائے جائیں۔

نئے انتظامی صوبوں کی ضرورت

گزشتہ دنوں وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے بیان دیا کہ موجودہ نظام ناکام ہو چکا ہے اور نئے صوبے بننے چاہئیں۔ یہی بات تو تحریک استقلال نے اپنے 1979ء کے انتخابی منشور میں ملک کو مزید صوبوں میں تقسیم کرنے اور صوبوں کے نام لسانیت کے نام سے ہٹانے کا اعلان کیا تھا۔ اب ا?بادی میں اضافے کی شرح سے ملک کے ہر ڈویژن

رحمت خان وردگ

کو صوبہ بنایا جائے اور وفاق کے پاس صرف دفاع' کرنسی اور مواصلات کے محکمے ہوں، باقی تمام امور میں صوبے خودمختار ہوں۔ دنیا بھر میں صوبے بھی چند اہم امور اپنے پاس رکھ کر باقی تمام امور ضلع، تحصیل اور یونین کونسل تک تقسیم کرتے ہیں اور بہت زیادہ فنڈز اور اختیارات یونین کونسل کی سطح پر ہوتے ہیں تاکہ عوام کو ان کی دہلیز پر سہولیات اور انصاف مل سکے لیکن ہمارے ہاں معاملہ اس کے بالکل برعکس ہے اور وفاق و صوبوں میں بہت زیادہ اختیارات رکھ کر عوام کو مسائل کے دلدل میں دھکیلا گیا۔

سب سے پہلے تو بہاولپور کو صوبہ بنایا جائے کیونکہ قیام پاکستان کے وقت بہاولپور ایک ریاست تھی اور اس قدر مالدار ریاست تھی کہ نواب ا?ف بہاولپور نے پاکستان کے پہلے بجٹ کے لئے مالی امداد دی تھی۔ ون یونٹ سے قبل بہاولپور کی اپنی اسمبلی تھی اور ون یونٹ کے قیام کے وقت بہاولپور سے وعدہ کیا گیا تھا کہ جب بھی صوبے بحال کئے جائیں گے تو بہاولپور کو بھی بطور صوبہ بحال کر دیا جائے گا لیکن ان سے وعدہ خلافی کی گئی۔ بہاولپور کو الگ صوبہ ہر صورت بننا چاہئے اور بہاولپور ریاست جس علاقے پر مشتمل تھی اسی میں بہاولپور صوبہ بنایا جائے۔ سب سے پہلے الگ صوبہ بہاولپور کے عوام کا حق ہے۔ پنجاب میں صوبہ بہاولپور بننے سے ا?غاز ہوگا تو چھوٹے صوبے بھی نئے صوبوں کے قیام پر اعتراض و سیاست نہیں کر سکیں گے۔

دنیا بھر میں ا?بادی میں اضافے کی شرح سے نئے صوبے قائم ہوتے رہتے ہیں تاکہ عوام کو ان کی دہلیز پر سہولیات میسر ا?سکیں لیکن بدقسمتی سے وطن عزیز پاکستان میں نئے صوبوں کے قیام کو متنازعہ بنا کر بہت بڑے کارنامے میں تبدیل کر دیا گیا ہے۔ امریکہ اور یورپی ممالک میں زیادہ تر صوبے و ریاستیں تقریباً ایک کروڑ ا?بادی سے بھی کم پر مشتمل ہیں اور ہر ریاست و صوبہ دفاع' کرنسی اور مواصلات کے امور کو چھوڑ کر باقی تمام معاملات میں خودمختار ہے۔ لیکن یہاں پہلے ہی صوبوں کے نام لسانیت کی بنیاد پر رکھے جانے کی وجہ سے بدقسمتی سے ہم ایک قوم نہیں بن پائے اور ملک میں لسانیت کی جڑیں مضبوط ہوئیں۔ ہمارے ہاں یہ وطیرہ رہا ہے کہ اختیارات و وسائل وفاق اور صوبوں میں رکھ کر ہر علاقے میں سیاسی جماعتوں نے تھانے اور پٹوارخانے پر مکمل قبضہ جمائے رکھا اور عوام کو یہ بات ذہن نشین کرائی گئی کہ اگر ہماری اطاعت اور ہمدردی کے تابع رہو گے تو تھانے اور پٹوارخانے میں تمام سہولیات ملیں گی بصورت دیگر تمہیں زندہ درگور کر دیا جائے گا اور ا?ئے روز اس طرح کی خبریں ا?تی ہیں کہ فلاں غریب پر ظلم کے پہاڑ توڑ کر اس سے زندہ رہنے کا حق چھین لیا گیا یا اس کے مکان یا زمین پر مقامی سیاسی اثر و رسوخ رکھنے والی شخصیت نے قبضہ کر لیا۔

ہونا تو یہ چاہئے کہ ہر ڈویژن کو انتظامی صوبہ بنا کر سپریم کورٹ کے بنچ بنائے جائیں اور ہر انتظامی صوبے کا اپنا ہائی کورٹ ہو کیونکہ اس وقت یہ صورتحال ہے کہ عوام کو ہائی کورٹ اور سپریم کورٹ میں انصاف کے حصول کے لئے 8-8 گھنٹے کا سفر کر کے اپنی تمام دیگر مصروفیات ترک کر کے بڑے شہروں میں جانا پڑتا ہے اور ججوں کی تعداد میں کمی کے باعث کئی کئی نسلوں تک انصاف نہیں مل پاتا۔ جب تک سستے اور فوری انصاف کی فراہمی ممکن نہیں بنادی جاتی اس وقت تک ملک کے عوام کی حالت زار بہتر نہیں ہو سکتی۔ بدقسمتی سے یہاں ہر شعبے میں غریب کا استحصال ہوتا ہے اور انصاف کا حصول صرف دولت مند کے لئے ممکن ہے اور غریب کی کئی کئی نسلیں کورٹ کچہری کے چکر لگا لگا کر ابدی نیند سو جاتی ہیں۔ میرا ذاتی ایک کیس 10 سال تک چلا اور تب جا کر مجھے انصاف ملا حالانکہ یہی معاملہ 6 ماہ میں حل کیا جانا چاہئے تھا۔ اسی طرح انتظامی و پولیس کا ڈھانچہ بھی ایسا ہونا چاہئے کہ یونین کونسل کی سطح تک اختیارات و وسائل تقسیم ہوں۔ اسی طرح بلدیاتی نظام بھی غیر موثر ہے کیونکہ بلدیاتی نظام بنانے والوں نے برائے نام بلدیاتی نظام رائج کیا ہے جبکہ اصل اختیارات و وسائل صوبوں نے اپنے پاس رکھ لئے ہیں۔ سارے کا سارا نظام ہی ناکام ہو چکا ہے اور اس نظام میں تبدیلی کے بغیر مسائل کا حل ناممکن ہو چکا ہے۔ نظام ا?خر کس طرح درست ہوگا جب جزا و سزا کا نظام یکسر موجود ہی نہ ہو؟

ہر صوبائی اسمبلی کے حلقے کو قومی اسمبلی کا حلقہ قرار دیا جائے اور اسمبلیں دو صوبائی اسمبلی کی نشستیں ہوں کیونکہ حلقے اتنے بڑے ہیں کہ امیدوار الیکشن مہم کے دوران اپنے پورے حلقے میں مہم بھی نہیں چلا سکتا۔ ہر ڈویژن کو صوبہ بنانے پر یہ بات بھی کی جاتی ہے کہ پہلے 4 صوبائی اسمبلیوں اور ان کے اراکین پر اتنے وسائل خرچ ہو رہے ہیں تو مزید صوبوں کے بنائے جانے ک

تعمیر وترقی کوئٹ 1

بتایا کہ "حملہ آور بانوں کے آمدورفت میں واپس آیا جائے۔ بندوق کے زور پر کسی نظریے کو مسلط نہیں کیا جائے۔ جنگ کو ہر عناصر نے بلوچ قوم کو اپنا اصل جنگ میں جکڑ رکھا ہے، انہیں یہ راستہ ملے کہ بندوق کا انہوں نے کہا کہ آئندہ کا راستہ کیا ہے، تو کہا جاتا ہے تو سرداری کے رسٹ موجود قائم کی جائے گی۔ اس مقصد کے لیے حکومت بلوچستان، سیکورٹی فورسز، افواج پاکستان اور بلوچستان پولیس سمیت سب ایک قدم پیچھے ہٹ کر بیٹھ جائیں۔ ریاست کی حاکمیت کے قیام کے لیے جو جنگ قربانی دینا پڑی جائے گی اور جو بھی ضروری اقدامات ہوں گے، یہ کیے جائیں گے۔ ریاست ایک قوم میں کون کرنے کی کوشش کی جائے گی جائز سیاسی عمل اور مذاکرات کے لیے بھیجنے تیار ہے، تاہم اضافہ ہے مذاکرات کے لیے ہوسکتے ہیں۔ ذریعا ہی نے کہا کہ بلوچستان کے نوجوانوں کو قومی دھارے میں شامل کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے، اور حکومت بلوچستان اس مقصد کے لیے متعدد اقدامات کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ دنیا میں ایسے بیان میں کہا کہ صوبائی وزیر داخلہ کہا کہ ریاست مخالف عناصر اور ان کے معینہ بیرونی سرپرست ہمارے عوام میں کامیاب نہیں ہوں گے۔ اس طرح کے منصوبوں سے ہمارے عوام اور پاکستان سے محبت کو ختم نہیں کیا جاسکتا۔ دریں اثنا وزیر داخلہ کے معاون برائے میڈیا پارٹیسپوٹلی نے ایک بیان میں کہا کہ صوبائی وزیر داخلہ نے مزید کہا کہ ریاست مخالف عناصر کے خلاف کارروائیاں جاری رہیں گی اور ان کے مزید کہا کہ ریاست مخالف عناصر کامیاب نہیں ہوں گے۔ اس طرح کے منصوبوں سے ہمارے عوام اور پاکستان سے محبت کو ختم نہیں کیا جاسکتا۔ دریں اثنا وزیر داخلہ کے معاون برائے میڈیا پارٹیسپوٹلی نے ایک بیان میں کہا کہ صوبائی وزیر داخلہ نے مزید کہا کہ ریاست مخالف عناصر کے خلاف کارروائیاں جاری رہیں گی اور ان کے مزید کہا کہ ریاست مخالف عناصر کامیاب نہیں ہوں گے۔ اس طرح کے منصوبوں سے ہمارے عوام اور پاکستان سے محبت کو ختم نہیں کیا جاسکتا۔ دریں اثنا وزیر داخلہ کے معاون برائے میڈیا پارٹیسپوٹلی نے ایک بیان میں کہا کہ صوبائی وزیر داخلہ ن

ESTD:1939 ONE OF THE OLDEST NEWS PAPER OF BALOCHISTAN 4

DAILY NARA-E-HAQ QUETTA

Email.Naraehaq@gmail.com

گوادر 14 اگست جشن آزادی پاکستان کے مناسبت سے کشتی ریلی نکالی جارہی ہے

ملک بھر میں 79واں یوم آزادی جوش و جذبے سے منایا گیا

وفاقی دارالحکومت میں 21 توپوں کی سلامی، مزار قائد پر گارڈ کی تبدیلی کی پروقار تقریب

ملک بھر میں 79 ویں یوم آزادی کی جوش و جذبے سے منایا گیا

اسلام آباد (آن لائن) پاکستان کا 79 واں یوم آزادی ملک بھر میں قومی جوش و جذبے اور تجدید عہد کے ساتھ منایا گیا۔ دن کا آغاز وفاقی دارالحکومت اور صوبائی دارالحکومتوں میں توپوں کی سلامی اور مساجد میں ملی سلامتی، ترقی، امن اور خوشحالی کے لیے خصوصی دعاؤں سے ہوا، جبکہ سارا دن 12 بجے تک ملک کے مختلف شہروں میں جشن آزادی کی تقریبات، بیرونی اور آتش بازی کا سلسلہ شروع ہوگیا۔ ملک کے بڑے شہروں سمیت گلی محلوں کو سبز ہلالی پرچموں، برقی قمقموں اور قومی سجاوٹ سے سجایا گیا ہے۔ کراچی، لاہور، اسلام آباد، پشاور، کوئٹہ، ملتان اور حیدرآباد سمیت مختلف شہروں میں شہریوں نے بڑی تعداد میں سڑکوں کا رخ کیا اور ریلیوں، آتش بازی اور دیگر تقریبات کے ذریعے آزادی کا جشن منایا۔ یوم آزادی کے آغاز پر وفاقی دارالحکومت اسلام آباد میں 21 توپوں کی سلامی دی گئی۔ دارالحکومت اسلام آباد کی فضا اللہ اکبر کے نعروں سے گونج اٹھی۔ کراچی، لاہور، کوئٹہ، پشاور، فیصل آباد، ملتان اور حیدرآباد سمیت مختلف شہروں میں شہریوں نے بڑی تعداد میں سڑکوں کا رخ کیا اور ریلیوں، جلوس و جشن میں بھی پاک فوج کے نغموں نے قومی روایت کے مطابق توپوں کی سلامی پیش کی۔

مزار قائد پر گارڈ کی تبدیلی کی پروقار تقریب

کوئٹہ (این این آئی) پاکستان کی 79 ویں یوم آزادی کے موقع پر مزار قائد پر گارڈ کی تبدیلی کی پروقار تقریب منعقد ہوئی۔ ملک کے بڑے شہروں سمیت گلی محلوں کو سبز ہلالی پرچموں، برقی قمقموں اور قومی سجاوٹ سے سجایا گیا ہے۔ کراچی، لاہور، اسلام آباد، پشاور، کوئٹہ، ملتان اور حیدرآباد سمیت مختلف شہروں میں شہریوں نے بڑی تعداد میں سڑکوں کا رخ کیا اور ریلیوں، آتش بازی اور دیگر تقریبات کے ذریعے آزادی کا جشن منایا۔ یوم آزادی کے آغاز پر وفاقی دارالحکومت اسلام آباد میں 21 توپوں کی سلامی دی گئی۔ دارالحکومت اسلام آباد کی فضا اللہ اکبر کے نعروں سے گونج اٹھی۔ کراچی، لاہور، کوئٹہ، پشاور، فیصل آباد، ملتان اور حیدرآباد سمیت مختلف شہروں میں شہریوں نے بڑی تعداد میں سڑکوں کا رخ کیا اور ریلیوں، جلوس و جشن میں بھی پاک فوج کے نغموں نے قومی روایت کے مطابق توپوں کی سلامی پیش کی۔

صحیرا چوہدری، میر محمد صادق عمرانی، بارلیمانی سیکرٹری سعادی محمد خان بلوچ، کمشنر صلاح الدین لودھی جشن آزادی کے موقع پر ریلی نکال کر ریلی میں

نوکنڈی 9 ویں یوم آزادی پر محمد صادق خان تجرانی کی ہدایات پر عظیم الشان کار ریلی، سینکڑوں گاڑیوں کی شرکت

نوکنڈی کے عوام کا جوش و جذبہ ریاست کو تاریخ کے پاکستان کی سلامتی، ترقی اور خوشحالی کے لیے مثال ہے، محمد صادق خان تجرانی

نوکنڈی (پی این آئی) شعبہ پارٹی کے مرکزی رہنما اور بلوچستان اسمبلی میں ڈپٹی پارلیمانی لیڈر سردار رحمت صالح بلوچ نے تربت میں دھماکے اور مستونگ میں وزیر داخلہ سرفراز بگٹی کے قافلے پر حملے کی مذمت کرتے ہوئے وزیر داخلہ کے قافلے کو ہدف بنانے پر افسوس کا اظہار کیا انہوں نے کہا کہ یہ کئی عرصہ سے پاکستان زندہ باد کے نعروں سے فضا کو پرجوش بنا رہے۔ ریلی میں نوجوانوں کی بڑی تعداد نے ہاتھوں میں سبز ہلالی پرچم تھام رکھے تھے جبکہ ایک بڑا قومی پرچم بھی نوجوانوں نے ہاتھوں میں اٹھا کر ریلی کے گاڑیوں اور مرد و خواتین سرکاری سواروں نے بھرپور شرکت کرکے دشمن عزیز سے اپنی والہانہ محبت اور قومی یکجہتی کا اظہار کیا۔ کار ریلی کا آغاز خان تجرانی ہاس کلی خان محمد مرغر خان تجرانی سے ہوا، جو نوکنڈی سے مختلف گلی کوچوں، شاہراہوں اور اہم مقامات سے ہوتی ہوئی ہالی پاس کے راستے قومی شاہراہ پر پہنچی۔ ریلی میں شریک گاڑیوں اور موٹر سائیکلوں پر قومی پرچم لہرا رہے تھے جبکہ شرکا قومی و ملی نغموں کے ساتھ پاکستان زندہ باد کے نعروں سے فضا کو پرجوش بنا رہے۔ ریلی میں نوجوانوں کی بڑی تعداد نے ہاتھوں میں سبز ہلالی پرچم تھام رکھے تھے جبکہ ایک بڑا قومی پرچم بھی نوجوانوں نے ہاتھوں میں اٹھا کر ریلی کے ہمراہ چلنا شروع کیا۔ شرکا کا جوش و جذبہ دیدنی تھا اور نوکنڈی کی فضا حب الوطنی کے نعروں اور ملی نغموں سے گونجتی رہی۔ کار ریلی مختلف راستوں سے ہوتی ہوئی باب عمر چیک، جہاں سے والس خان تجرانی ہائر سیکنڈری سکول کے پاس ختم ہوئی۔ محمد صادق خان تجرانی نے ریلی کا آغاز کیا۔ کار ریلی کا آغاز خان تجرانی کی قومی یکجہتی کا اظہار